URDU

Likestillings- og
diskrimineringsombudet

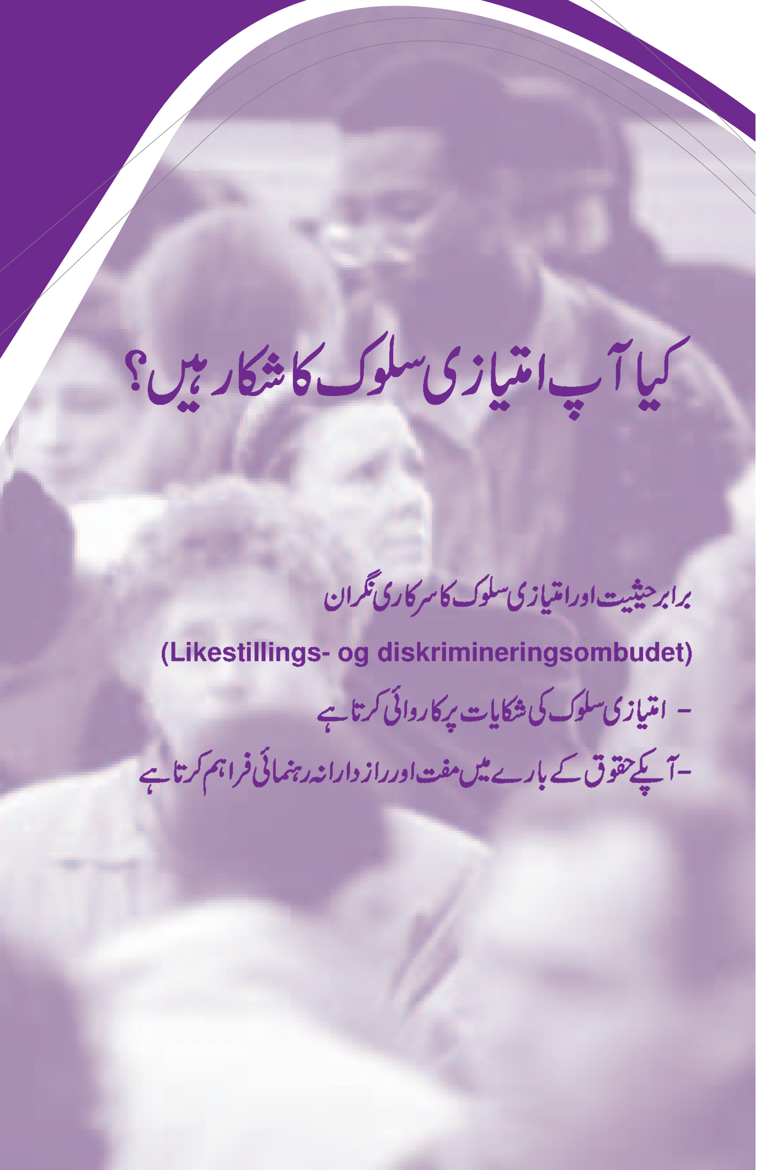

کیا آپ امتیازی سلوک کا شکار ہیں؟

برابر حیثیت اور امتیازی سلوک کا سرکاری نگران

(Likestillings- og diskrimineringsombudet)

- امتیازی سلوک کی شکایات پر کاروائی کرتا ہے
- آپکے حقوق کے بارے میں مفت اور رازدارانہ رہنمائی فراہم کرتا ہے

امتیازی سلوک کے خلاف نئے قوانین

ناروے میں امتیازی سلوک کے امتناع کے نئے قوانین جاری ہوئے ہیں۔اس امتناع پرعمل درآمد کی ذمہ داری برابر حیثیت اور امتیازی سلوک کے سرکاری نگران پر ہے۔ یہاں ان قوانین کا جائزہ پیش ہے جن پرعمل درآمد نگران کی ذمہ داری ہے:

☆ اصناف کی برابر حیثیت کا قانون (برابر حیثیت کا قانون)

☆ نسل، مذہب وغیرہ کی بنیاد پر امتیازی سلوک کے خلاف قانون (امتیازی سلوک کا قانون)

☆ ماحولِ کار کے قوانین میں مساوی سلوک کا باب

☆ کرایے کے قوانین، ملکیتی قوانین، ہاؤسنگ سوسائٹی کے قوانین اور ہاؤس بلڈنگ کے قوانین میں امتیازی سلوک کے بارے میں قواعد

ہرجانہ اور معاوضہ

جن افراد کو امتیازی سلوک کا نشانہ بنایا گیا ہو، وہ قانون کی خلاف ورزی پر ہرجانے اور یا غیر مالی نوعیت کے نقصان کے معاوضے کا مطالبہ کرسکتے ہیں۔امتیازی سلوک کی مناہی کرنے والے مختلف قوانین میں ہرجانے کے مختلف قواعد ہیں۔سرکاری نگران یا بورڈ ہرجانے کے دعوے یا ہرجانے کی رقم کا فیصلہ نہیں کرسکتا۔اگر فریقین باہم اتفاق نہ کرسکیں تو عام عدالتوں کے سامنے معاملہ پیش کرنا پڑتا ہے۔

رابطے کیلئے پتہ:

Likestillings- og diskrimineringsombudet

Postboks 8048 Dep

0031 Oslo

Grensen 5 (ملاقات کیلئے پتہ)

فون نمبر: **24055950** - 800 41 556

فیکس نمبر: **24055960**

ای میل: **post@ldo.no**

انٹرنیٹ: **www.ldo.no**

Likestillings- og
diskrimineringsombudet

Produksjon: Lobo Media AS – 36361

امتیازی سلوک سے کیا مراد ہے؟

امتیازی سلوک سے مراد ہے کہ صنف، نسل، معذوری، جنسی رجحان یا عمر کی بنا پر کسی کے ساتھ برا سلوک کیا جائے۔ امتیازی سلوک غیر قانونی ہوسکتا ہے۔ آپ امتیازی سلوک کے خلاف برابر حیثیت اور امتیازی سلوک کے سرکاری نگران سے شکایت کرسکتے ہیں۔

امتیازی سلوک کی مثالیں

☆ ایک آجر جو صرف 18 سے 30 سال کی عمر کے نارویجن مردوں کو ملازم رکھنا چاہتا ہو، وہ روزگار کی متلاشی خواتین، دوسرے قومی پس منظر رکھنے والے اور دیگر عمروں کے درخواست دہندگان کے ساتھ امتیازی سلوک کررہا ہے۔

☆ ایک بار، ریسٹورنٹ یا نائٹ کلب جو صرف سفید فام لوگوں کو داخل ہونے کی اجازت دیتا ہے، وہ دوسری تمام رنگتوں کے افراد کے ساتھ امتیازی سلوک کررہا ہے۔

☆ ایک ہاؤسنگ سوسائٹی جو صرف نارویجن مرد و عورت کے جوڑوں کو کرائے پر رہائش دینا چاہتی ہے، وہ ہم جنس پرست کرایے داروں اور دوسرے قومی پس منظر رکھنے والے کرایے داروں کے ساتھ امتیازی سلوک کررہی ہے۔

☆ ایک آجر کسی عورت کو اس لئے نوکری سے برطرف کردیتا ہے کہ وہ مذہبی وجوہ کی بنا پر سر ڈھکتی ہے۔

☆ کمزور نظر رکھنے والی ایک عورت کو ایک اسامی کیلیے اس لئے نااہل کہا جاتا ہے کہ اس کی جسمانی اہلیت کم ہے۔

☆ ایک عورت کو حاملہ ہونے کی وجہ سے نوکری سے برطرف کردیا جاتا ہے۔

کن باتوں کی مناہی ہے؟

معاشرے کے مختلف معاملات میں امتیازی سلوک کی مناہی مختلف صورتوں میں ہوتی ہے۔ یہاں ایک مختصر جائزہ پیش کیا جارہا ہے:

روزگار۔ صنف، نسل، جلد کی رنگت، مذہب، معذوری، جنسی رجحان یا عمر کی بنا پر کسی کے ساتھ امتیازی سلوک کرنا منع ہے۔ اس امتناع کا تعلق روزگار اور ملازمت کے تمام معاملات سے ہے۔ مثال کے طور پر ملازمت دیتے ہوئے یا ملازمت سے برطرف کرتے ہوئے امتیاز روا رکھنا غیر قانونی ہے۔ کسی کو ہراساں/تنگ کرنا بھی منع ہے۔

رہائشی مارکیٹ۔ صنف، نسل یا جنسی رجحان کی وجہ سے امتیازی سلوک کرنا منع ہے۔ مکان فروخت کرتے ہوئے بھی اور کرایے پر دیتے ہوئے بھی اس امتناع کا اطلاق ہوتا ہے۔ اپنی رہائش گاہ میں کسی کو کمرہ کرایے پر دیتے ہوئے اس امتناع کا اطلاق نہیں ہوتا۔

معاشرتی امور۔ تمام معاشرتی امور میں صنف، نسل اور مذہب کی بنا پر امتیازی سلوک منع ہے۔

امتیازی سلوک کو کس طرح ثابت کیا جائے؟

آپ جس کے خلاف شکایت کرتے ہیں، اس کا فرض ہے کہ وہ سرکاری نگران کو مطلوبہ معلومات فراہم کرے۔ امتیازی سلوک کے کیسوں میں ثبوت فراہم کرنے کی ذمہ داری مشترکہ ہوتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر امتیازی سلوک ہونے کے شواہد پائے جائیں تو مخالف فریق کو یہ ثابت کرنا پڑے گا کہ امتیازی سلوک نہیں روا رکھا گیا۔ اگر بہترین اہلیت رکھنے والے کسی شخص کو ملازمت نہ ملے تو آجر کو یہ ثابت کرنا پڑے گا کہ امتیازی سلوک نہیں کیا گیا۔

سرکاری نگران سے کیا مراد ہے؟

سرکاری نگران برابر حیثیت اور غیر امتیازی سلوک کا ترجمان ہوتا ہے اور فرد واحد کے حقوق کی حفاظت کرتا ہے۔ ہر شخص عدالت میں جانے کی بجائے ہمارے پاس اپنا کیس لاسکتا ہے۔ سرکاری نگران حکومت کا کارندہ ہوتا ہے لیکن خود مختار ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ نگران پیشہ ورانہ معاملات میں سیاسی دباؤ سے متاثر نہیں ہوتا۔

برابر حیثیت اور امتیازی سلوک کا سرکاری نگران کیا کرسکتا ہے؟

سرکاری نگران قانونی حقوق کے بارے میں رہنمائی اور مشورے دیتا ہے۔ آپ نگران سے اس بارے میں رائے حاصل کرسکتے ہیں کہ کیا آپ کو غیر قانونی امتیازی سلوک کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ نگران یہ مشورہ بھی دیتا ہے کہ آپ کس طرح کیس چلاسکتے ہیں۔

نگران شکایتوں پر کارروائی کرتا ہے اور یہ فیصلہ کرتا ہے کہ آیا غیر قانونی امتیازی سلوک کیا گیا ہے۔ وہ تمام لوگ جو خود کو امتیازی سلوک کا شکار سمجھتے ہیں نگران کے پاس اپنا کیس پیش کرسکتے ہیں۔ نگران کیس کی چھان بین کرے گا اور فیصلہ کرے گا کہ آیا غیر قانونی امتیازی سلوک ہوا ہے۔

نگران سے استفادہ کرنا مفت ہے۔